ملک کے ہونہار بچے

محمد اعجاز
راجہ ٹولہ ہرلاکھی، پوسٹ ہرلاکھی، وایا امگاؤں کوٹھی، مدھوبنی (بہار) 847240

بچے قدرت کا حسین تحفہ ہیں۔ جس طرح ایک باغ کی خوب صورتی پھولوں سے ہوتی ہے اسی طرح اس دنیا کی خوب صورتی بچوں سے ہے۔ یہ خوب صورتی اسی وقت برقرار رہ سکتی ہے جب بچوں کو ان کے اختیارات اور حقوق آسانی سے دیے جائیں۔ بچوں کے اندر بھی بے پناہ صلاحیت ہوتی ہے جس کو نکھارنے کی ضرورت ہے۔ ہم ذیل میں اپنے ملک کے دس ہونہار بچوں کا ذکر کررہے ہیں جنھوں نے پوری دنیا میں اپنی صلاحیت کی وجہ سے اپنا نام روشن کیا ہے۔ انھوں نے اپنی ہمت اور حوصلہ سے ایسے کارنامے انجام دیے ہیں جو قابل تعریف ہیں۔ ہم ان کے جذبے کو سلام کرتے ہیں۔ ملک نیدرلینڈس (The Netherlands) میں قائم کڈس رائٹس فاؤنڈیشن (Kids Rights Foundatioin) کی جانب سے امسال ہندوستان کے دس بچوں کو انٹرنیشنل چلڈرنس پیس پرائز (International Children's Peace Prize) کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ یہ انعام ایسے بچوں کو دیا جاتا ہے جنھوں نے بچوں کے حقوق کے لیے آواز بلند کی ہو اور غریب اور مشکل حالات سے دوچار بچوں کے حالات میں سدھار پیدا کرنے کی کوشش کی ہو۔

(۱) کرن گاروا عمر 14 سال دائرہ کار تعلیم

گجرات کی رہنے والی کرن کے والد کی موت کے بعد اس کی دادی چاہتی تھیں کہ وہ گھر میں ہی کام کاج کرے، لیکن کرن پڑھنا چاہتی تھی۔ اسی دوران ایک غیر سرکاری تنظیم کے رابطہ میں آنے کے بعد کرن نے پھر سے اسکول جانا شروع کردیا۔ کرن یہیں نہیں رکی۔ اس نے دوسرے بچوں کے لیے بھی امید کی ایک کرن جگانے کا کام کیا۔ اب وہ بچوں کی تعلیم کے حقوق کے لیے لڑتی ہے۔

(۲) شیلیندر سنگھ عمر 17 سال دائرہ کار اطفال شادی اور تعلیم

راجستھان کے ضلع ٹونک کے بے جل پورا گاؤں کے رہنے والے شیلندر سنگھ کو اطفال شادی روکنے اور بچوں کی تعلیم کے شعبے میں کیے گئے کاموں کی وجہ سے انعام کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ شیلیندر نے اپنے گاؤں میں ہورہی پانچ نابالغوں کی شادیاں رکوائیں۔ اس نے یہ کام زبردستی نہیں کیا بلکہ ان بچوں کے والدین کو سمجھایا کہ اطفال شادی کیسے ایک غلط رسم ہے۔ اس سے ان کے بچوں کی زندگی تباہ ہوجائے گی۔

(۳) نیکھیا شمشیر عمر 15 سال دائرہ کار تعلیم

بنگلور کی رہنے والی نیکھیا نے کبھی غریبی نہیں دیکھی۔ ایک بار اس نے گھر میں کام کرنے والی خادمہ کی بیٹی کو اپنا اسکول بیگ دیا۔ اس بچی نے نیکھیا کو ایک تھینکس نوٹ لکھا۔ اس تھینکس نوٹ نے نیکھیا کو احساس دلایا کہ ایسے ڈھیر سارے بچے ہیں جن کے پاس بیگ اور کتاب خریدنے کے لیے بھی پیسے نہیں ہیں۔ اس کے بعد نیکھیا نے بیگ، کتاب اور خیر و برکت کے نام سے پروجیکٹ شروع کیا۔

(۴) سمترا نایک عمر 17 سال دائرہ کار بچوں کی مدد

اڈیشہ کے جاج پور ضلع کی رہنے والی سمترا نائک کو غربت میں زندگی گزارنا پڑی۔ سمترا کی غریبی کو دیکھتے ہوئے ان کا انتخاب کلنگ کالج آف سوشل سائنس میں ہوگیا۔ وہاں اس نے رگبی کھیل کو اپنا لیا۔ ۲۰۱۲ء میں سمترا نے اپنا پہلا صوبائی سطح کا میچ کھیلا۔ پھر سمترا نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا، اب وہ اپنی جیسی لڑکیوں کو آگے لانے کی کوشش کر رہی ہے۔

(۵) آنند کرشن عمر 13 سال دائرہ کار تعلیم

لکھنؤ کے رہنے والے آنند کرشن نے ۲۰۱۲ء میں ایک بال چوپال کی شروعات کی جس کے ذریعے وہ غریب بچوں کو تعلیم یافتہ بنانے کا کام کر رہا ہے۔ آنند روزانہ ایک گھنٹہ بچوں کو حساب، کمپیوٹر اور انگریزی پڑھاتا ہے۔ پچھلے پانچ سالوں میں اپنی بال چوپال کے ذریعہ لگ بھگ پچاس ہزار سے زیادہ بچوں سے ملاقات کی جن میں ۵۰۷ بچوں نے اسکول جانا شروع کر دیا ہے۔

(۶) پونم عمر 16 سال دائرہ کار اسٹریٹ چلڈرین اور چائلڈ لیبر

آگرہ کی جھگی بستی میں رہنے والی پونم آج وہاں کے بچوں کے لیے نصیحت آموز ہوگئی ہے۔ پانچ سال کی عمر سے بچہ مزدوری کرنے والی پونم ہمیشہ سے اس بندھن کو توڑنا چاہتی تھی۔ ابھی پونم Federation of street and working children in North India کی ضلع سکریٹری ہے۔ وہ چائلڈ لیبر اور چائلڈ میریج رائٹ کو لے کر لوگوں میں بیداری پھیلانے کا کام کرتی ہے۔ وہ ہزاروں بچوں کو اختیارات کے متعلق بیدار کر چکی ہے۔ وہ ایک رپورٹر بھی ہے اور بالک نامہ نام کے میگزین میں مسلسل لکھتی ہے۔

(۷) ایتیشا ماروے عمر ۱۷ سال دائرہ کار بچوں کی امداد

شیلانگ کی رہنے والی ایتیشا ماروے کے والد کو نشے کی عادت تھی، جس کی وجہ سے اس کی ماں اور اسے گھریلو تشدد کا شکار ہونا پڑتا تھا۔ ایسی حالت میں ایتیشا پڑھائی لکھائی میں کافی کمزور ہوگئی تھی، لیکن تعلیم کے تئیں اس کی چاہت نے اسے اپنے حق کے لیے آواز اٹھانے پر مجبور کر دیا۔ اس کے بعد ایتیشا نے بنیادی حق پانے کے لیے جدوجہد کی اور کامیاب بھی ہوئی۔ ایتیشا کا ماننا ہے کہ بچوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کا راستہ تعلیم سے ہی ہو کر گزرتا ہے۔

(۸) صالحہ خان عمر 17 سال دائرہ کار تعلیم اور صحت

ممبئی کی صالحہ کا ماننا ہے کہ تعلیم ہی وہ واحد راستہ

ہے جس کے ذریعے لوگ اپنی زندگی بدل سکتے ہیں۔ وہ دنیا کے ہر بچے کو تعلیم یافتہ بنانا چاہتی ہے۔ اس کی شروعات اس نے ممبئی کی تنگ بستیوں میں رہنے والوں سے کی تھی۔ صالحہ اپنے سماج کی دو سو سے زیادہ لڑکیوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے ترغیب دے چکی ہے۔ بہت ساری بچیوں نے اسکول جانا چھوڑ دیا تھا وہ پھر سے اسکول جانے لگی ہیں۔

(۹) ندھی کماری عمر 15 سال دائرہ کار تشدد اور اطفال شادی

بہار کی ندھی کماری کے والد کی مالی حالت اچھی نہیں تھی اس لیے وہ دادا دادی کے ساتھ رہنے لگی۔ شروعات میں گاؤں کے لوگوں نے اس کے اسکول جانے کا مذاق اڑایا، لیکن ندھی کے دادا جھکے نہیں اور ندھی کو اسکول بھیجتے رہے۔ آج ندھی اپنے سماج میں بدلاؤ کی مثال بن گئی ہے۔ آج ندھی سبھی لوگوں سے حلف لینے کو کہتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ان کے حقوق سے محروم نہیں رکھیں گے۔

(۱۰) شکتی رمیش عمر 12 سال دائرہ کار تعلیم

تمل ناڈو کے خانہ بدوش سماج ناری کروار سے آنے والا شکتی اس انعام کے لیے نامزدگی پانے والوں میں سب سے کم عمر کا ہے۔ ناری کروار سماج کے زیادہ تر لوگ مانگ کر یا پھر جنگلی سامان بیچ کر گزارہ کرتے ہیں۔ مشکلوں کے درمیان شکتی نے اپنی پڑھائی تو شروع کی ہی، ساتھ ہی اپنے سماج کے دیگر بچوں کو پڑھنے کے لیے راغب کیا۔ یہ اب تک ۲۵ بچوں کا داخلہ کروا چکا ہے۔

○○

جوابات ''معلومات کی کسوٹی''

۱۔ روس	۱۴۔ خیرخواہ ہند
۲۔ Live it UP	۱۵۔ عبدالحی
۳۔ Zabivaka	۱۶۔ اسماعیل میرٹھی
۴۔ ۶	۱۷۔ مولانا حالی
۵۔ مصر (Egypt)	۱۸۔ 'باغ و بہار' کے جواب میں
۶۔ چنئی سپر کنگس (CSK)	۱۹۔ ۲۵۸۴ مرتبہ
۷۔ افغانستان	۲۰۔ ۱۸۷۱ء میں
۸۔ دیا شنکر نسیم	۲۱۔ یونانی
۹۔ شاہنامہ اسلام	۲۲۔ ۴۰،۰۰۰
۱۰۔ مسبع	۲۳۔ ۲۳/اپریل کو
۱۱۔ تین	۲۴۔ ۷/اپریل کو
۱۲۔ ابوالکلام آزاد	۲۵۔ آم
۱۳۔ رابندر ناتھ ٹیگور	

جوابات ادبی دماغی ورزش

سلسلہ (۵۴)

۱۔ کعبہ
۲۔ غافل
۳۔ چپ
۴۔ بہشت
۵۔ بام
۶۔ خدا
۷۔ سوئے گلستاں
۸۔ تقصیر
۹۔ روتا
۱۰۔ سلامت